رباعیات

در قدح اسرائیل و امریکہ

اسیفؔ جائسی

بدکاروں میں ہے سب سے بُرا اسرائیل
امریکہ کی گودی کا پلا اسرائیل
ہرگز نہیں اللہ کا بندہ یہ تو
ہے بندۂ شیطاں بخدا اسرائیل

کیا چیز ہے اے اہل لکھنؤ امریکہ
انسانوں کا ہے ایک عدو امریکہ
جس دن بھی ذرا مزاج قدرت اکھڑا
بھوسا نہیں ہو جائے گا گوٗ امریکہ

ارباب ادارات پرے جاتے ہیں
امریکہ سے مولانا ڈرے جاتے ہیں
اس اظلم دنیا کے مخالف نہیں کیوں؟
ڈالر کی محبت میں مرے جاتے ہیں

لینے کو خمس ہاں امناء ہیں یہ لوگ
دل ان کے دنی، خود فقراء ہیں یہ لوگ
یہ سر پہ عمامے نہیں واللہ اسیفؔ
اس عہد کے شمس العلماء ہیں یہ لوگ

جو بُشؔ کا نہیں عدو کہو کیسا ہے
جابر نہ سہی مگر اُسی جیسا ہے
کرتے ہیں یہ ذکر شبیرؑ بہر دولت
ان بونوں کی نظروں میں فقط پیسہ ہے

نعمت کا عدو، دشمن قرآن ہے وہ
ہاں سب سے بڑا قاتل انسان ہے وہ
کہتے ہو جسے مزے سے امریکہ
شیطان ہے شیطان ہے شیطان ہے وہ

جب دیکھو مرے نبیؐ پہ حملہ ہے
مذہب پہ، کبھی ولی پہ حملہ ہے
کرداروں پہ ممکن نہ رہا جب حملہ
قبرِ حسنؑ و علیؑ پہ حملہ ہے